

فرہنگ

(۱۵)

مستعار: مانگا ہوا، ادھار لیا ہوا۔ خورشید: سورج۔ ظہور: ظاہر۔ تاصبور: بے تاب، بے قرار۔ شور و نشور: قیامت سا شور۔ خدا کے تئیں: خدا تک۔ کلیم: حضرت موسیٰ کی طرف اشارہ ہے۔ برقی خرمن: غلے کی چٹکاری۔ کوہ طور: طور کا پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔ پر توئے: نکس، جلوہ۔ چنگ: پروانہ۔ بے حضور: غیر حاضر۔ منعم: سرمایہ دار، مالدار۔ قائم و سنجاب: پوشین کا لباس۔ رند: شرابی، آوارہ۔ عور: بے لباس۔ کاسہ سر: کھوپڑی۔ استخوان: ہڈی۔ سرمہ غرور: بہت زیادہ غرور کرنے والا سر۔ رشک حور بہشتی: جنت کی حوروں جیسا خوبصورت۔ فہم: عقل، سمجھ۔

(۱۶)

پریشانی خاطر: اوس، فکر مند۔ قریں: قریب۔ دل غم دیدہ: غمگین دل۔ سوئے چمک انجم: ستارے کے مخالف، مراد ”محبوب کے چہرے سے نظر ہٹانا“۔ ماہ جمیں: چاند جیسی پیشانی والا / مراد بہت خوبصورت محبوب۔ نفس باز پسیں: آخر سانسیں۔ ہجرال: جدائی۔ کوفت: صدمہ، دکھ۔ تصرف: استعمال۔ قطعہ زمین: زمین کا ٹکڑا۔ زیر نگین: ماتحت۔ خرابات نشیں: بت خانے میں رہنے والا۔ عہد: زمانہ۔ مروت: لحاظ، رعایت۔ قیامت: یہاں مراد محبوب کا دیدار۔ قظلم: فریاد۔ مرگ: موت۔ ہم نشیں: دوست، احباب۔ ابر کرم: مراد بہت زیادہ مہربانی۔ نخل: شرمندہ۔ جوش اشکِ ندامت: شرمندگی کے آنسوؤں کا جوش یا بہاؤ۔ تیغ بہ کف: ہاتھ میں تلوار لئے۔ کشتہ ستم: ظلم کا مارا ہوا۔ صعب عاشقی: عشق کی مصیبت۔ حال نہایت: بہت زیادہ طاقت / بہت۔

(۱۷)

ترحم کرنا: رحم کرنا۔ ثبات: پائیداری۔ تجسم کرنا: مسکراتا۔ جرمہ کش: گھونٹ گھونٹ کر کے پینے والا۔ خاک و خشت: مٹی اور اینٹ۔ نغم: شراب کا مٹکا۔ سرشک: آنسو۔ تلاطم: طوفان۔ کسو وقت: کسی وقت بھی۔ تدبیریں: حل۔ کام

کرنا: اثر دکھانا: بیماری دل: دل کی بیماری: یعنی عشق: کام تمام کرنا: مار ڈالنا: عہد جوانی: جوانی کے دن: پیری: بڑھاپا:
آنکھیں موندنا: آنکھیں بند ہو جانا، مراد "مر جانا"۔ جاں بخشی: جان نھونڈنا: ناحق: بلاوجہ: تہمت: احرام: مختاری:
آزاری: عبث: بلاوجہ: رند اوپاش: آوارہ لوگ: سجود میں رہنا: سجدے کی حالت میں رہنا: بانگے: چاہ: ہانسی:
وحشت: دیوانگی: کوسوں: بہت دور تک: اُس کی اور: اُسکی طرف: ہر ہر گام: ہر ہر قدم:

(۱۸)

حرم: کعب: احرام: حج کے موقع پر پہنا جانے والا لباس: میخانہ: شراب خانہ: جبہ: چوہ، مراد لباس: خرقہ: درویشوں
کا لباس: آنکھ مندے پر: مرنے پر: سپید و سیہ: سفید و سیاہ، مراد "دن رات کا آنا جانا"۔ مول لینا: خرید لینا: قامت:
قد: ساعد: سیمیں: چاندی کی طرح سفید کائی: خیال خام: غلط خیال، وہم: ساعت: گھڑی: استغنا: بے پروائی، بے
فکری: چوگنی: چارٹکا: آہوے رم خوردہ: خوف زدہ ہرن: سحر: جادو: اعجاز کرنا: معجزہ دکھانا: رام کرنا: راضی کرنا،
قابو میں لانا: قشقہ: تلک، نیکا جو ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں: دیر: بت خانہ:

(۱۹)

تاج دری: حکمرانی: نوحہ گری: غم، افسوس: کبک دری: پہاڑی چکور، مراد "خوبصورت پرندہ"۔ آفاق: آسمان:
سفری: مسافر: زنداں: قید خانہ: سنگ: پتھر: مداوا: علاج: آشفٹہ سری: دیوانگی، جنون: داوڑ محشر: حشر کے دن کا
مالک: بے داد گری: ظلم و ستم کرنا: آنکھ لڑنا: محبت ہونا: پریشاں نظری: حیرانگی: عشق جگری: جگر میں پڑا ہوا سرخ
رنگ کا پتھر، مراد "دل"۔ دست نگر: محتاج: بچہ مڑگاں: بچوں کی نوک: کارگر: شیشہ گری: مراد "دنیا بنانے کا فن"۔
جگر سوختہ: دل جلا: چراغ سحری: مراد "بچنے کے قریب ہونا" مرنے والا: جس تس کا ہر کسی کا: مغ بچے: آتش
پرستوں کے لڑکے: تیور: چہرے کے طور: لیک: لیکن:

(۲۰)

دماغ کھلنا: صدموں کا ظاہر ہونا: کم ظرف: کم حوصلہ: بسان حباب: ٹیلے کی مانند: کاسہ لیس: خوشامدی: تاب:
ہمت، حوصلہ: ماد: چاند: القصہ: قصہ مختصر: قصہ جاں کاہ: تکلیف دہ کہانی: نابلد: ناواقف: طور: طریقہ، سلوک: گاہ:
کبھی: خواب غفلت: لا پرواہی کی نیند: عبث: بلاوجہ: آگاہ: واقف، خبردار:

(۲۱)

توسل: وسیلہ، ذریعہ: رنجیر پا: پاؤں کی زنجیر: غل: شور شرابا: جوں: مانند: سرمایہ توکل: بھروسے کا سرمایہ: صغیر
بلبل: بلبل کی آواز: تجاہل: بے پروائی: کشتہ باز: باز واد کا مارا ہوا: تغافل: غفلت برتنا: دام زلف: زلفوں کا جال:

بے تامل: بے فکر۔ وقت خوش: خوشی کے وقت۔ نکہت گل: پھول کی خوشبو۔ آب: پانی۔ مہتاب: چاند۔ گل برگ: گلاب کی پتی۔ مر جاں: موتی۔ لعل تاب: خالص قیمتی سرخ پتھر۔ مایہ جاں: زندگی کا باعث۔ افراط: زیادتی۔ بیتاب: بے قرار۔ سیماب: پارو۔ نلک: ذرا۔ روز و وصل: ملاقات کا دن۔

(۲۲)

سناہٹا: کھل خاموشی۔ سرکشی: بغاوت۔ قد محراب سا ہونا: مراد ”گھر کا بڑھا پے کی وجہ سے جھک جانا“۔ دیدۂ تر: روتی ہوئی آنکھ۔ گرداب: بھنور، پانی کا چکر۔ واعظ: وعظ کرنے والا۔ مایہ شمع: شمع کی طرح۔ اشک بار: روتا ہوا۔ ہم بزم: ایک ہی مجلس / محفل میں بیٹھے ہوئے۔ بار پانا: مراد ”باری آنا“۔ وال کا: وہاں کا۔ زخم رسا: بہتا ہوا زخم۔ چاک: پھنا ہوا۔ فگار: زخمی۔ قرار پانا: ٹھہرنا۔

(۲۳)

مشت غبار: مٹی بھر خاک۔ قیاس کرنا: سمجھنا، خیال کرنا۔ باس کرنا: سو گھنا۔ روشناس: واقف۔ بن: بغیر۔ بے حواس: بے ہوش۔ آبرو کا پاس: عزت کا خیال۔ چرخ: آسمان۔ ضعف: کمزوری۔ مورطاس: پیالے کی چوٹی، مراد ”جو چل نہ سکے“۔ سردھنا: مستی میں جھومنا۔ التماس کرنا: درخواست کرنا، عرض کرنا۔ خواہاں: محبوب۔ آہنگی: آپ ہی، خود ہی۔ کفک: ہتھیلی۔ خاک برابر ہونا: بے عزت / ذلیل ہونا۔

(۲۴)

نہال: مالا مال، خوش حال۔ حال نہیں ہے: طاقت نہیں ہے۔ رخ نکو: مراد ”بڑی ناک والے محبوب کا چہرہ“۔ سودائے جستجو: تلاش کا عشق۔ مسودے: منصوبے، مقاصد۔ سجہ گرداں: تسبیح پھیرنا۔ دست کو تار: چھو ہاتھ۔ سیو: منکا، مراد ”شراب کا برتن“۔ دل زار: کمزور دل۔ کھو: کبھی۔ دم صبح: صبح کے وقت۔ بزم خوش جہاں: خوش لوگوں کی محفل۔ دود: دھواں۔ چنگ: پروان۔ غبار: مٹی، خاک۔ دل خست: کمزور دل۔ فگار: زخمی۔

(۲۵)

دل مضطرب: بے قرار / بے تاب دل۔ شب وصل: ملاقات کی رات۔ دماغ: ہوش۔ فراغ: فرصت۔ کلیب: صبر، حوصلہ۔ ناوک بے خطا: نشانے پر نکلنے والا تیر۔ مرہ: پلکیں۔ خوں چکاں: لہو پٹائی ہوئی، مراد ”خون کے آنسو روتی ہوئی“۔ یار تھا: دوستی تھی، تعلق تھا۔ شکستگی: ٹوٹ پھوٹ۔ خشکی: کمزوری۔ سروکار: تعلق، واسطہ۔ شکستہ پا: زخمی / ٹوٹے ہوئے پاؤں۔ خار: کانٹا۔ آبلہ: پھوڑا۔ سینہ کو ثنا: ماتم کرنا، دکھ کا اظہار کرنا۔ طائر ملک: مہندی کے رنگ کا سپرندہ، مراد ”طوطا“۔ دل کی اور: دل کی طرف۔ مذکور: ذکر۔ دماغ گفتگو: بات کرنے کا ہوش۔ ریختہ: اردو کا پرانا نام۔

(۲۶)

ترک فکیبائی: میر و تحمل کو ترک کر دینا۔ ہجر: جدائی۔ مونس: تنہائی: تنہائی کا ساتھی۔ کاکل: زلفیں۔ سودائی: دیوانہ۔
 بھنوں: فراق: جدائی۔ موج: بحر: سمندر کی لہر۔ مطلق: بالکل۔ خراب: نکمہ۔ جی ڈھبا جانا: گھبراہٹ ہونا۔ اضطراب
 دل: دل کی بے قراری۔ اس کئے: اس کے ساتھ۔ شکارِ اقلن: پچھاڑنے والا شکار۔ مشبک: خوشبودار۔ کوہ: تنگ۔
 جوں شمع: شمع کی مانند۔ چشم: آنکھ۔ مردم: آنکھ کی بچی۔ فاش ہونا: ظاہر ہونا۔ گریہ: آہ و زاری۔

(۲۷)

منت کش: احسان مند۔ رنجیری: قیدی۔ شیون: آہ و زاری۔ سخن: شعر، کلام۔ بہکنا: لڑکھڑانا۔ گرد: گردی۔ پیراہن:
 لباس۔ سحرگہ: صبح سویرے۔ دور سنو: شراب کا پتھر / دور۔ قالب: سانچہ، جسم۔ وضع: حالت، شکل۔ داغ کرنا:
 تکلیف / دکھ پہنچانا۔ دل پڑے آرزو: خواہشوں بھر ادل۔ خورشید دمہ: سورج و چاند۔ تدمر: ادھر۔ زو: چہرہ۔ رفت: مرا
 ہوا، کھویا ہوا۔ بسیارگو: بہت زیادہ بولنے والا۔ دماغ عشق: محبت کرنے کا خیال۔ کھو تھا: کبھی تھا۔ کسوکا: کسی کا۔ جاگہ:
 جگہ۔ باؤ: ہوا۔ مشکبو: خوشبودار۔ کوہ: جگہ۔ جگہ۔

(۲۸)

راہ دور عشق: مراد "زندگی کے وہ دن جب کسی کو کسی سے محبت ہو جائے"۔ ختم خواہش: خواہش کا بیج، مراد "دل میں
 خواہش کا پیدا ہونا"۔ چھاتی کے داغ: مراد "محبت کے صدمے اور تکلیف"۔ عبث: بلا وجہ۔ وقت عزیز: مراد "زندگی
 کے نہایت قیمتی دن"۔ ٹک: ذرا۔ تھلٹھنا: ٹھہرنا، رکنا۔ غم بے کراں: بہت زیادہ دکھ۔ گرہ: مراد "دل"۔ تہ خاک:
 مٹی کے نیچے، یعنی قبر میں۔ مر گئے پہ: مرنے کے باوجود۔ خاطر: دل، مزاج۔ جان سے جانا: مرنا۔ بجز: سوائے اس
 کے۔ فعلہ پر بیچ و تاب: مل کھانا ہوا شعلہ۔

(۲۹)

چشمک: آنکھ کا اشارہ، مخالفت۔ صحبت احباب: دوستوں کی محفل۔ دیدہ تر: روتی ہوئی آنکھ۔ بے پری: کمزوری، بے
 بسی۔ گلزار: گلشن، باغ۔ تعب کھینچنا: سختی / تکلیف برداشت کرنا۔ نیم جاں: ادھ مرا ہوا۔ یک نگہ: ایک نظر۔ بیش:
 زیادہ۔ وصل: ملاقات۔ ہجراں: جدائی۔ دیار عشق: محبت کا شہر، مراد "محبت"۔ بوالہوس: بہت زیادہ نفسانی خواہش
 رکھنے والا۔ سرپا آرزو: بہت زیادہ خواہشمند۔ نیاز عشق: عشق کی آرزو / عاجزی۔ تازہ حسن: مراد "محبوب کے نخرے"۔
 ہاتھ کھینچنا: باز آنا، منع ہونا۔ آخر آخر: آخر کار، بالآخر۔ سریر آستا: (محبوب کے) کار وازے کی چوکھٹ پر۔

(۳۰)

اشک: آنسو۔ مونس: بھراں۔ جدائی کا ساتھی۔۔ ڈھب: طریقہ، سلیقہ۔ ہمدم: دوست، ساتھی۔ تابہ لب آتا: ہونٹوں تک آتا۔ غبار: گرد، مٹی۔ عشق بن: محبت کے بغیر۔ گور: قبر۔ شرط و فابجالاتا: وفا کرنے کی شرط پوری کرتا۔ متاع دل: دل کی پونجی۔ ایک عالم کی سر بلا لاتا: پوری دنیا میں غضب ڈھاتا۔ بار: وزن۔ گرائی کرتا: بوجھ ہوتا۔ خاک میں ملاتا: ذلیل و رسوا کرتا۔ انتہا لاتا: آخر تک پہنچاتا / نہایت۔

(۳۱)

جاسے گریہ: آہ و زاری کرنے کا مقام۔ خشونت اٹھاتا: سختی / غصہ برداشت کرتا۔

(۱۹)

پند شور: فتنہ سے بھرپور۔ سر پٹکنا: تھلنا، بہت کوشش کرتا۔ کوکنا اونچی آواز میں بولنا۔ مند جانا: بند ہو جانا۔ قمری: فاختہ کی قسم کا ایک پرندہ، مراد "عاشق"۔ چشم گریاں: روتی ہوئی آنکھیں۔ پانی ٹوٹا: پانی بند ہونا، مراد "آنسو بند ہو جانا"۔ چمن کی جو: باغ کی ندی، مراد "آنکھیں"۔ تدبیر کرنا: حل سوچنا۔ دانتوں کی لقم: مراد "محبوب کے دانتوں کی ترتیب"۔ عیش مکہ: عیش کرنے کی جگہ۔ ساغر: پیالہ۔ غزل سرائی کرتا: غزل پڑھنا (ترنم میں)۔ زلف مشکبو: خوشبودار زلفیں۔ التفاتیں: مہربانیاں۔ بھوکنا: غلطی کرتا۔

(۳۲)

قسے: قسم ہے۔ تاب: ہمت، حوصلہ۔ چشم گریہ تاک: آہ و زاری کرتی ہوئی آنکھیں۔ مڑگاں: ہلکیں۔ جام مئے تاب: خالص شراب۔ سیل عشق: محبت کی لہر۔ حضور: سامنے، رو برو۔ گریہ سر کرتا: بہت زیادہ آہ و زاری کرتا۔ آب: پانی۔ شکار زبوں: تباہ حال شکار۔ پر تو مہتاب: چاند کی ایک جھلک، مراد "محبوب کا دیدار"۔ تل میں: ذرا سی دیر میں۔ دیدہ: آنکھیں۔ طوفان رونا: بہت زیادہ رونا۔ یوں ہی سا ہے: مراد "بے کار ہے"۔ پلک سے پلک لگنا: خند آنا۔ جھمک پیالہ: مراد "ایک مختصر سال"۔ بہار عمر: مراد "زندگی"۔ جھپکی لگنا: مراد "مرنا"، "زندگی ختم ہونا"۔ آخر ہونا: ختم ہو جانا۔ کھنگلی: تازگی۔ ختم محبت ہونا: مراد "محبت ہو جانا"۔ سیل اشک: آنسوؤں کی لہر۔ بچہ مڑو: پلوں کی نوک۔ بلوتا: کسی چیز کی تلاش کرتا۔

(۳۳)

داشت: خبر گیری۔ باہم: آپس میں۔ میلان: توجہ، رجحان۔ تماشال: مثل، مانند۔ دشت: صحرا، ویرانہ۔ طول سخن: بات لمبی کرتا۔ باد یہ: صحرا، ویرانہ۔ جوں اید: بادل کی طرح۔ گرد ہاد: بگولا، پھرنے والی ہوا۔ بالیدہ: نشوونما پایا ہوا۔

خاک رہ راستے کی مٹی۔

(۳۴)

کارواں سرا: قافلوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ بار کھولنا: سامان کھولنا۔ دلمان کوہ: پہاڑوں کے درمیان کی جگہ۔ دھڑ مار رونا: بہت زیادہ رونا۔ وال سے: وہاں سے۔ بھروسہ پڑنا: یقین آنا، اعتماد ہونا۔ عہد وفا سے گل: پھول کے دفا کا وعدہ، مراد "محبوب کا وعدہ وفا"۔ مرغ چمن: گلشن کا پرندہ، مراد "عشق"۔ ہر جا: ہر جگہ۔ زار زار رونا: بہت زیادہ رونا۔ مصلحت: اچھائی، بھلائی۔ اسباب صدام: بہت زیادہ غم کی وجوہات۔ دو چار ہونا: ملاقات ہونا، سامنا ہونا۔ رہیخ قحط: لکیر دار (خوبصورت) چہرہ۔ شہر خوباں: محبوبوں کا شہر۔ کوچے کوچے پھرنا: آوارہ گردی کرنا۔ عنوان ہونا: مقصد ہونا۔ دیوان حشر: یعنی وہ کتاب جس میں انسان کے دنیاوی اعمال لکھے ہوں گے اور حشر میں اسے سنائے جائیں گے۔ ماہیت دو عالم: زمین و آسمان کی شکل / ساخت۔

(۳۵)

مشیر: مشورہ دینے والا۔ بنجر: غیر کاشت۔ ملک: ملکیت۔ بد داغ: تکالیف / مصیبتوں بھرا۔ مہری فرمان: ایسا شاہی حکم جس پر بادشاہ کی مہر لگی ہوئی ہو۔ سمن: جنبیلی کا پھول۔ بن: جنگل، دیراند۔ قفس: بنجر، قید خانہ۔ ذوق پیکان تیر: تیر کی نوک کا مزا / شوق۔ سنان مژہ: چٹکوں کی تیر کی مانند نوکیں۔ ٹکیلی: نوک دار۔ بانگسمن: نڈر، بے خونی کی حالت۔ خوابیدہ: سوئی ہوئی۔ اسیر: قیدی۔ چاک قفس: قید خانہ سے باہر جھانکنے کی جگہ۔ دیدہ خوں بار: خون کے آنسو رونے والی آنکھ۔ چار چشم ہونا: آمناسامنا ہونا، ملاقات ہونا۔ قلم پیشہ: خالم، ستم گر۔ زہ ہمار: ہرگز، کبھی نہیں۔ صیاد: شکاری۔ رکب باغ: باغ کی طرح۔ زمزمہ: نغمہ، ترانہ۔ ہم صغیر: ہم آواز۔

(۳۶)

نسیم: صبح کے وقت چلنے والی ہوا۔ کوچہ دلدار: محبوب کی گلی۔ لاگاہے: لگا ہے۔ خار: کاٹنا۔ آزار: مصیبت، تکلیف، صدمہ۔ کاہے کو: کیسے، کس طرح۔ تاصح: نصیحت کرنے والا۔ جہاں ڈبونا: بہت زیادہ رونا۔ نالہ پیدا کرنا: آہ و زاری کرنا۔ جرس: قافلے کی گھنٹی۔ موتی پر دنا: بہت زیادہ رونا۔ ٹل میں: بہت جلد۔ کام تمام کرنا: مار ڈالنا، مصیبت میں ڈالنا۔ سر و شمشاد: ایک قسم کے لمبے خوبصورت درخت۔ خاک میں ملنا: مراد "محبوب کے سامنے اُن کی کوئی حیثیت نہ رہی"۔ خرام کرنا: چہل قدمی کرنا۔ سعی: کوشش۔ طوف حرم: خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ عیار پن: ہشیاری، مکاری۔ حال بد: بُرا حال۔ نیک نام: اچھی شہرت۔

(۳۷)

تحرک: برکت والی شے۔ قطعہ پیام: پیغام کا ٹکڑا۔ کج کلاہ: ہائے، غرر۔ عشاق: محبت کرنے والے۔ عشقِ خوباں: محبوبوں کا عشق۔ قبلہ و کعبہ و امام کرنا: اپنا ہنسا اور سر پر اوماننا۔ شورشِ دل: دل کی جھلن۔ باد: ہوا۔ دیا سا: دیے کی طرح۔ پوشیدہ: مٹھاپا ہوا۔ دہر: دنیا، جہاں۔ قضاے آہ: وہ موت جو ایک پھونک سے واقع ہو جائے۔ لاگ: دشمنی۔ تیغ: تلوار۔ معرکہ: لڑائی، جنگ۔ شور و مومن: غرور، خود پسندی۔ سلاویا: مار دیا، ختم کر دیا۔ آوارگانِ عشق: محبت کرنے والے لوگ۔ مشتِ غبار: منہی بھر خاک۔ لزل: شروع، ابتداء۔ طالع: قسمت، نصیب۔ دلِ شکستہ: ٹوٹا ہوا دل۔ قضا: موت۔ محاسبہ: حساب۔ جی کا زیاں: دل کا نقصان۔ سر دینا: جان دے دینا۔ دردِ سخن: کلام کا درد۔

(۳۸)

اتصال: ملاپ، میل۔ اٹک: جگر سوز: جلتے ہوئے جگر کا آنسو۔ کم کم: مراد "کبھی کبھار"۔ درہم: الٹ پلٹ، بے ترتیب۔ مادم: شرمندہ۔ دلِ تالاں: ہراسِ دل۔ دلمانِ دشتِ حشر: مراد "میدانِ حشر"۔ مژگانِ خوں افشاں: خون کھیرنے والی پتلیں، مراد "بہت زیادہ رونے والی"۔ قیس: لیلیٰ کا عاشق۔ فرہاد: شیریں کا عاشق۔ خانماں ویراں: تباہ و برباد۔ نصیحتِ مگر: نصیحتیں کرنے والا۔ لگ پڑنا: پیچھے پڑنا۔ ڈھب: طریقہ، سلیقہ۔ چپ لگ جانا: بالکل خاموش ہو جانا۔ جب کی بات: یعنی "اُس وقت دیکھا جائے گا"۔ نکتہ و ناتانِ رفتہ: ماضی کے سمجھدار لوگ۔ روئے سخن: بات کرنا ہوا چہرہ۔ زیر لب: ہونٹ تلے، بالکل ہلکی آواز۔ آتشِ زباں: بہت زیادہ جذباتی انداز میں کھنکھانے والا۔ تب کی بات: ماضی کی بات تھی، مراد "وہ وقت گزر چکا ہے"۔ روزِ سیاہ دن، مراد "مصیبتوں کے دن"۔ لٹ پٹ: ٹوٹا ہوا، تباہ حال۔ موبہو: سب کا سب۔ کا کل: زلفیں۔ لٹ: زلف، رسی کی مانند۔ موندے: بند کئے ہوئے۔ چوکھٹ: دروازہ۔ سر پٹکنا: سر مارنا۔ کھٹ کھٹ: سر مارنے کی آواز۔ کے تیں: کو۔ بھراں: جدائی۔ سونا خواب ہونا: مراد "نیند آنا"۔

(۳۹)

خفا: ناراض۔ بگڑ جانا: ناراض ہونا۔ کسوکی: کسی کی۔ موسمِ گل: بہار کا موسم۔ بیچ: درمیاں، میں سے۔ سزاوار: مناسب، لائق۔ عمرِ بسر کی: زندگی گزار دی۔ عناصر: اشارہ ہے چار عناصر کی طرف جس سے انبیانِ تخلیق ہوا، یعنی آگ، پانی، ہوا اور مٹی۔ بے کسی: عاجزی، لاپرواہی۔ رفتی: روانگی، نقصان۔ کا ہے کو: کیوں۔ آتشِ ناکِ رخسار: آگ کی طرح سرخ / دھکتے ہوئے گال۔ فریبِ مہر: محبت کا دھوکہ۔

(۴۰)

بے طرح: بُدی طرح، بے حد۔ آزار: مصیبت۔ شاد: خوش۔ ستمِ کار: ظالم۔ جاں برد ہونا: صحت مند ہونا۔ شتاب:

جلد، فوراً۔ طالب دیدار: محبوب کے دیدار کے خواہشمند۔ لوہو میں شور بور: خون میں ڈوبا ہوا۔ بھرا ہے: بخوش میں آیا ہے۔ خاطر جمع: اطمینان، تسلی۔ کوہ کن: پہاڑ کھودنے والا، (فرہاد)۔ بے حجابیاں: بے پردگی۔ ڈچار ہونا: سامنا ہونا۔ عیار: چالاک۔ پامال ہونا: ذلیل و رسوا ہونا۔ گہ، گاہ، گہے: کبھی۔ طرح دار: خوش انداز۔ نیرنگ: چادو، فریب۔ (۳۲)

گل نود میدہ: تازہ کھلا ہوا پھول۔ آفریدہ: مخلوق، پیدا کیا گیا۔ فنجہ دیر چیدہ: آخر میں بچی ہوئی کلی۔ غزالِ رمیدہ: بھاکا ہوا / وحشت زدہ۔ ہرن تیج کشیدہ: کھینچی ہوئی تلواریں۔ یوسف: حضرت یوسف کی طرف اشارہ ہے۔ شنیدہ: سنا ہوا / ہوئی۔ لیک: لیکن۔ زر خریدہ: روپے دے کر خریدہ ہوا، غلام۔ سنگ مزار: قبر کا پتھر۔ فرہاد: شیریں کا عاشق، جس نے اسکی خاطر "بے ستوں" پہاڑ سے دودھ کی نہر لگانا قبول کر لیا۔ قیشہ: پہاڑ توڑنے کا ایک اوزار۔ دلِ ناشاد: غمگین دل۔ عدم کا سفر: موت کو گلے لگانا۔ عالم ایجاد: یہ دنیا۔ فکرِ تعمیر: نئی نئی اشیاء بنانے کا فکر۔ منعم: نعمت دینے والا، مالدار۔ خرابہ: ویرانہ۔ مراد "میرے مرنے کے بعد"۔ سموم: زہریلی۔ دل جلا: غمگین، اداس۔ غم بتاں: محبوب کا غم۔ غرض: بالآخر، آخر کار۔ قیدِ قفس: قید خانہ میں قید ہونا۔ اسیر: قیدی۔ (۳۳)

حیات: زندگی۔ قید حیات سے آزاد ہونا: مراد "مر جانا"۔ نقش: چہرہ۔ تصدیق کھینچنا: دکھ / تکلیف اٹھانا۔ چراغ مراد: مراد "مقصد"۔ سماں: وقت، موقع خشکیں: غضب ناک۔ آئینہ رو: خوبصورت / حسین چہرہ۔ دماغ نالہ: آہ و زاری کا خیال۔ چرخ ہفتستیں: سات آسمان۔ مہر و کیس: محبت و نفرت۔ پرافشانی: بے تابی، پریشانی۔ پرواز چمن: باغ میں اڑنا۔ دشتِ محبت: محبت کی ویران وادی۔ گامِ اولیں: پہلا قدم۔ فراق: جدائی۔ گلِ پژمرده: مر جھایا ہوا پھول۔ ممنون: احسان مند۔ اسیر: قیدی۔ سر بازار: سب کے سامنے، بازار میں۔ گرہ ہیں: بندھے ہوئے ہیں۔ (۳۴)

لبِ گفتار: بات کرتے ہوئے ہونٹ۔ چاک: پھٹا ہوا حصہ۔ چشم صد خواباں: سیکڑوں محبوبوں کی نظریں۔ یک امار سو بہار: (ضرب المثل ہے) "ایک چیز کے بہت سے خواہش مند"۔ عاقل: بے فکر، لاپرواہ۔ دیدہ بیدار: کھلی ہوئی آنکھیں، باشعور۔ قصیدہ: ایسی نظم جس میں کسی شخص کی تعریف کی گئی ہو۔ طولِ حرف شعار: بات کو لمبا کرنے کی عادت۔ سحر: مست تاز، تاز واد میں محو۔ شاخسانے: عیب، جھگڑے۔ واجب القتل: قتل کر دینے کے قابل۔ پیر: ڈھال۔ جوشِ بہار: بہار کا جو بن۔ حسرت دیدار: دیدار کی خواہش۔ دستار: یہاں مراد "عزت" ہے۔ سہل: آسان۔ ناچار: ناچاہتے ہوئے بھی۔ ہفت آسمان: سات آسمان۔ ظلم شعار: ظلم کرنے کی عادت۔ پاسِ دل: دل کا

خیال۔ درکار۔ ضرورت۔ حلقہ زن ہونا۔ بیٹھنا۔ درپے آزار ہونا۔ نقصان پہنچانے کی تاک میں ہونا۔ حاصل دو جہاں۔ زندگی کا حاصل۔

(۳۵)

نرکس بیمار: نشلی آنکھ۔ آزار دکھ، تکالیف۔ منتظر: انتظار میں۔ اک عمر تک: بہت لمبے عرصہ تک۔ ترے تیں: تم پر۔ پیش چشم: آنکھوں کے سامنے۔ رہک پری: بہت خوبصورت محبوب۔ اسرار راز، بھید۔ جی بھر آنا: رونے کا دل چاہنا۔ خرام ناز: ناز و ادا والی چال۔ ستم گار: ظالم، مراد ”محبوب“۔ دیکھ کر: دھیان سے، احتیاط سے۔ طالع: قسمت، نصیب۔ چشم پوشی کرنا: درگزر کرنا، مال جانا۔

(۳۶)

تک: ذرا۔ تک پوش: تک کپڑے پہنے والا۔ دامن کشاں: دامن کو کھینچتے ہوئے۔ اہل ورع: پرہیزگار لوگ۔ قصر: دل: دل کا محل۔ ڈھ کر: گر کر۔ قرنوں: برسوں۔ تعب اٹھائے: تکالیف برداشت کیں۔ حزیں: غم ناک، فکین۔ کھال کھینچنا: سخت اذیت دینا۔ وار کھینچنا: پھانسی دینا۔

(۳۷)

خبط: دیوانگی۔ کنارہ کرنا: جان چھوڑنا۔ ہنوز: ابھی تک۔ پارہ پارہ: ٹکڑے ٹکڑے۔ آتش دل: دل کی آگ۔ قطرہ اشک: آنسوؤں کا قطرہ۔ شرارہ: چنگاری۔ دوائیں کرنا: علاج کرنا۔ چارہ ہونا: علاج ہونا۔ گم کردہ: کھویا ہوا۔ زمزمہ پرداز: گانا گانے والا۔ لے: آواز، سر۔ دام: جال، قید۔ تا گوش گل: پھول کے کان تک۔ ہوائے مرغ قفس: ہنجرے میں قید پرندے کی سانس۔ گوش: کان۔ شور جہاں: دنیا کے ہنگامے۔ سخن ساز: بات کرنے والا۔ تمثال: صورت۔ در: قافلے کی ٹھنی۔ درواز: والہی کا دروازہ۔

(۳۸)

بالیں: ہتک، سر ہانا۔ دنیا سے سفر کرنا: مراد ”مر جانا“۔ کاوشیں: کوششیں۔ نقاش: مصور، تصویریں بنانے والا۔ شبیہ یار: محبوب کی تصویر۔ شب کویت: مختصر سی رات۔ دراز: لمبا، طویل۔ القصہ: مختصر۔ جان لب تک آنا: مراد ”مرنے کے قریب ہونا“۔ دست و پا مارنا: ہاتھ پاؤں مارنا، بہت زیادہ کوشش کرنا۔ وقت بیکل: تڑپتے وقت۔ پائے قاتل: قاتل کے پاؤں۔ سعی: کوشش، جدوجہد۔ جرس: قافلے کی ٹھنی۔ تالاں: ناراض۔ بجھ گئے: ختم ہو گئے۔ تختہ پارہ: تختے کا ٹکڑا۔

(۴۹)

بے کلی بے سوزی۔ احتیاج نہ درت۔ متصل مسلسل۔ طاقت پاپا پا۔ طاقت۔ بیمار جدائی حدائی نہ تھکتا۔
مگر قدر۔ جان کھانا جگ کرنا۔ تنغ زباں زبان کی تلواریں۔ مراد "ایسی بات جس سے کسی کو تکلیف پہنچے"۔ بگولا ہوا کا پتھر۔

(۵۰)

لیکن، مگر۔ در یوزہ گری بہت، تھے ہاتھ پیشہ۔ گداغیہ، تھے، تھے۔ آتش سوزی، سردی، مرض دل، دل
نہ بیماری، مراد "مشتاق"۔ مقدور قدرت، تھی، درستی۔ رخصت، جنبش لب بات کرنے کی صورت۔ دعویٰ مہر
محبت کا دعویٰ۔ حیف افسوس۔ دغا کرنا دھوکا دینا۔

(۵۱)

فرصت خواب سے نہ بہت فرصت۔ ذکر بتاں محبوبوں کا، مراد "رام کہانی" ہی پر گزشتہ کہانی۔ زیست کرنا
زندگی گزارنا، عمر گزارنا۔ مصیبت زدہ مصیبت کا مارا ہوا، تباہ حال۔ معاش گزارنا۔ غم کھانا اناکھانا۔ مستوجب
ظلم ظلم کے، نفع۔ سرگرم و فاقہ محبت کرنے میں مصروف۔ شفتہ تار، وہ نیا مل ہوا۔ غنچہ افسردہ مر جھائی ہوئی
کلی۔ مردود صبا ہو، کار دیا ہو، مراد "محبوب کی توجہ کا نہ ہونا"۔ آبلے پا پاؤں کے چھلے۔ اشک آنسو۔ از بس
بہت، بیشمار۔

(۵۲)

خاک سر راہ راستے کی گرد، مراد "کم حیثیت"۔ سوختہ جدا ہو، مظلوم۔ خور و خواب کھانا و سونا۔ لامکاں عام
قدس، عرش۔ زاریاں رونا ہیٹنا۔ دیدنی دیکھنے کے قابل۔ آب چشم آنکھوں کا پانی، آنسو۔ دستگاریاں یہاں اشارہ
چہرے کے اُن زخموں کی طرف ہے جو دیوانگی کے عالم میں عاشق نے خود لگائے ہیں۔

(۵۳)

کشتہ قتل کیا ہو، مقتول۔ تربت قبر، مقبرہ۔ جی سے جانا مر جان، جان کھودینا۔ خواہش مردہ وہ آرزوئیں جو کبھی
پوری نہ ہوں لیکن زندگی ختم ہو جائے۔ رنٹھوں کو مراد شاعری (جو اردو میں شاعر نے لکھی)۔ شباب لورا، جلد۔
وسلے لیکن، مگر۔ کوہ کن پہاڑ توڑنے والا، فرہاد کی طرف اشارہ۔ مقصود مقصد۔ مشت خاک مٹی بھر مٹی، مراد
"انسان"، شاعر کا اپنی طرف اشارہ ہے۔ معبود جسکی عبادت کی جائے۔

(۵۴)

تابود ناپا ہونے والا۔ جلوہ گر ہونا ظاہر ہونا۔ رمز آنکھوں ہو تلوں کا اشارہ۔ معدود ناپید، کمیاب۔ مسدود بند کی

گیا، بند۔ ظلم بے نہایت بہت زیادہ ظلم و ستم۔ بد وضعی نہرے رنگ ڈھنگ۔ محمود چھا، خوب، تعریف کے، نق۔
 داب محبت مل بیٹھنے کی حالت۔ خویش رفتگاں قریب کے گزرے ہوئے دگ۔ زیان نقصان۔ سود نفع، سودہ۔
 غرقِ خوب خون میں ڈوبی ہوئی۔ دید کرنا دیدار کرنا، نگاہ کرنا۔ ہفت آسماں سات آسمان۔ شمایاں حلدی جلدی
 کسی کام کا کرتا، بے صبری بے چینی کی حالت ہوئے۔ دل ڈھنا غشی طاری ہونا۔ خوانِ فلک آسمان کا دسترخوان، یعنی
 "آسمان"۔ رکابیاں تھریں، چاند اور سورج کی طرف اشارہ ہے۔

(۵۵)

گوش کان۔ مذکورہ ہونا ذکر ہونا۔ آشفٹ طبع پریشان خاطر۔ اضطراب زدہ بے چین، بے قرار۔ کالے کالے۔
 خوں بستہ خون بہاتی ہوئی۔ آسودگی آرام، سکون۔ سوخت رنج، صدمہ۔ ضرر نقصان۔ غلطاں گرتا پڑتا۔

(۵۶)

تا کے کب تک۔ دشت گردی صحر میں پھرنا۔ یک بیک اپنا۔ مسکن کرنا رہائش رکھنا، رہنا۔ آوارگوں گمراہ
 دگ۔ ننگ و ظا، شرم۔ جاے باش خوشی کا مقام۔ سرمہ خیال سمجھدار، فہم۔ سوختہ جان جلا ہوا، ٹپکن۔ خلوتی
 رات نہاں تنہائی میں پھپھو ہوا راز۔ طبعِ رواں تیز طبیعت، تیز دماغ۔

(۵۷)

شدہ صفت کٹھنی کی طرح۔ زلفِ بیاں محبوب کی زنجیر۔ آغشتہ آلودہ، لتھڑا ہوا۔ نہالان چمن باغ کے درخت اور
 پودے۔ خزاں دیدہ ویران، جڑا ہوا۔ برگِ خزاں سوکھا ہوا ہوا۔ ہستی موہوم وہی فرضی شخصیت۔ خاطر نازک
 پرگرا ہونا نازک طبیعت کیسے تکلیف کا باعث ہوا۔ تنزیہ پاکیزگی، صفائی۔

(۵۸)

دیر دیر کافی عرصہ کے بعد۔ صاحبی کرنا غور، سمجھ کرنا۔ بوئے گل پھولوں کی خوشبو۔ یہ قدر یک نگاہ قدر کی
 ایک نظر سے۔ عندلیب بلبل۔ مشوہ اشارہ گوشِ دیوانہ دیوانہ کے کان۔ غمزہ چشم آنکھوں کا اشارہ۔

(۵۹)

بسانِ شرر چنگاری کی مانند۔ سینہ کو بی سینہ پینا۔ ماتم افسوس، غم۔ گوں خواہش۔ اعجازِ عیسوی حضرت عیسیٰ کے
 معجزات کی طرف اشارہ ہے۔

(۶۰)

عیشِ بلا وجہ۔ زندگانی شاد کرنا۔ خوشی سے زندگی بسر کرنا۔ رہنِ عرق آلودہ پسینہ میں بیگا ہوا چھڑا حوالہ درہم

ہونا حالات خراب ہونا۔ اشک آنسو۔ تفتہ بہت گرم ہے قرار۔ کدورت رنجش، ناراضگی۔ آرسی آئینہ۔ جان
محزوں غلگین / افسردہ جان۔

(۶۱)

خار زاریں ہونا مراد "اجڑنا، خراں آجانا"۔ لعل تاب سرخ رنگ کے خالص جواہر۔ تمامی مکمل طور پر۔ عتاب
تفت غضب۔ باب دروازے، آنکھوں کی طرف اشارہ ہے۔ معمورے میں بہتی میں، آبادی میں۔ سرمست
خواب خند کے نشہ میں پور۔ ایک سب ایک طرف۔ کاہے کو کیوں۔ لعل و مرجاں قیمتی پتھروں کی طرف اشارہ
ہے۔ مراب دھوکہ، فریب۔

(۶۲)

گرد کرنا گرمی رکھنا۔ مغ نیچے۔ تش پرستوں کے نیچے۔ قابل دشام گاہوں کے قابل۔ تفاوت فرق جدلی۔
پریشانی کرنا پریشان۔ ب تاب ہونا۔ بادہ گساراں شراب پینے والے۔ مطرب گانا گانے والا۔ چنگ نوازی کرنا
گانے گانا۔ گرمی لیاں رمانے کی شوخی۔ لب جو ندی کا سر۔ پریشاں گوئی پریشانی باتیں۔ آتش دی گئی۔ کالی۔

(۶۳)

خستہ بد حال، نفس۔ طرفہ انوکھا، عجیب۔ حسرت واصل ملاقات کی خواہش۔ کلفت غم غم کی تکلیف۔ داغ
فراق جدائی کا داغ۔ جگر صد پارہ ٹکڑے ٹکڑے جگر۔

(۶۴)

تب تب مر "بخار"۔ جاں لب مر تا ہوا داماں گان تھک کر رہ جانے والے۔

(۶۵)

سر کھینچنا بے تکلف، بے ادب ہونا۔ چشم شوخ شوخ گاہیں۔ آشوب فتنہ و فساد۔ سدھ لینا خبر لینا۔ دود و دھواں۔
جہاں سے الٹن مر جانا۔ بھاری پتھر بہت زیادہ مشکل کام۔ دل بے دعا بغیر خواہشات کا دل۔ صانع خالق۔ طامت
گر۔ برا بھلا کہنے والے۔

(۶۶)

ہستی زندگی۔ حباب بلب۔ اضطراب بے قراری، بے یقینی۔ نقطہ خال تل۔ چشم نہ آب روتی ہوتی تک۔ نیم
باز آدمی مکمل آدمی بند۔ خرچ لا حاصل فضول خرچی۔ عاقبت آخر کار۔ سخن بات کرنا۔

(۶۷)

قرب و بعد قوت دوری۔ کچھ گفتگو نہیں ہو۔ کچھ دقیق نہیں پڑتا۔ رفتی جانے والے، مرنے والے۔
 قرباں کہ محبت محبت کی دھڑکن میں جا کر نہایا جاتا ہے۔ طوفان ہوتا "بست بہ دور" ہے۔

(۶۸)

ملتی تھی تھی رہا۔۔۔ ہو ہو ہو بہت زیادہ ہوس گئے۔۔۔ سرکشی عادت۔ سبک بار جس پہ مونی ہو تھوہ ہو۔ یہاں
 عادت ہر۔۔۔ یہ مجھے ہر روز رنج کھینچتا نکال دیتا۔۔۔ شہت رہا پاس ناموس عشق محبت کی عادت ہا پاس عاظم۔

(۶۹)

مڑگان تر گئی۔ اتنی ساری نہیں۔ کھال اس کی۔ جھلک رہا کبھی۔۔۔ ہر دیر چہ وہ خدائی صدقے کرنا پوری
 کیا تو اس نے۔ تنگ بھائی۔۔۔ اس کے تئیں اس ویران کو سونچ سے شام کرنا بڑی مشکل
 ہے اس نے۔۔۔ دیدنی ایسے تھی۔

(۷۰)

قرباں۔۔۔ خواہاں محبوب۔۔۔ و کرنا کھو۔۔۔ خیزاؤ کش نکال دیتا۔۔۔ شہت رہا۔۔۔ ایک نگہ کی رخصت ایک مح
 و اس نے۔۔۔ عالم کیا۔۔۔ بروں کی بے رحمی سے اس نے اس کو دیا۔۔۔ اک عمر مر رہا۔

(۷۱)

کڑی اٹھا۔۔۔ شہت رہا۔۔۔ کڑے رہنا ہر سوز۔۔۔ تاب موت جانتا۔۔۔ آٹھ پہر اس نے۔۔۔ شہت رہا۔۔۔
 روتیں رہے زور۔۔۔ مٹھوے کیے۔۔۔ گل فاتحہ نہ رہے۔۔۔ پھر۔۔۔ تا چند کب تک۔۔۔ زار رہتا بڑی حالت
 میں ہوتا۔۔۔ ہی۔۔۔ جگر کا دی سخت محبت۔۔۔ سینہ خراشی سینہ خراشی رہتا۔

(۷۲)

کیفیت چشماں آنکھوں کی حالت۔۔۔ دوخونی دو قاتل مر۔۔۔ "محبوب کی دونوں آنکھیں"۔۔۔ زیست رہی۔۔۔ بگڑنا
 ہر اس کی پیدا ہوتا۔۔۔ کسوٹی۔۔۔ معرکہ گرم ہونا لڑائی کا تیر ہوتا۔۔۔ خوب ریزی قتل و غارت گری۔۔۔ ہوس پاک اپنی۔
 وقت کے وقت کام کے وقت۔۔۔ سر رہا راستے میں۔۔۔ دم صبح صبح کے وقت۔

(۷۳)

زلف مسلسل سر کے بے باں۔۔۔ شعلہ افشاں چنگاریاں کھیتی ہوئی۔۔۔ بان تیر۔۔۔ سہل آسان۔۔۔ محنتب اصحاب
 کرنے والا۔۔۔ سخن ناشنو بات نہ سننے والا۔۔۔ اپنی اور اپنی طرف۔۔۔ عمر طبعی کو پہنچنا مرنے کے قریب ہوتا۔۔۔ بھوں جس

طرح۔

(۴۴)

دوسے ندیٹے، خدشے۔ سپر روک، حفاظت۔ آگہ خبردار۔ روہ و روش طور طریقے۔ آب حیات یہ پانی جسے پینے۔ بعد ہمیشہ کی زندگی مل جاتی ہے۔ ہو چکیں گے مر جائیں گے۔ جنوں کرنا۔ دیور ہو جانا۔ فصل گل موسم بہار۔

(۴۵)

غائب ممکن ہے۔ دل خستہ کمزور دل۔ طرفہ مغتن عجیب فتنہ پیدا کرنے والی۔ آئینہ زور روشن خوبصورت چہرہ۔ جی سے اترنا قربان ہونا۔ یا قوت سرخ رنگ کا قیمتی پتھر۔ گل برگ پھول کی پتی۔ نازاں نازدارا کے ساتھ۔ زہ خوبصورتی، محسن۔ آزرده خفا، ناراض۔ ورطہ پانی کا چکر، بھنور۔

(۴۶)

چیت گر ہوش بھواس میں۔ بے گل بے قرار، بے تاب۔ کاہے کا کس چیز کا۔ غزال ہرن۔ طرح دار خوش انداز۔ دہن منہ، چہرہ۔ آرسی آئینہ۔ مان دھنک معمولی غذا۔ سے وقت۔ دل خولہ مرضی کے مطابق، پسندیدہ۔ آزار تکلیف، مراد "عشق"۔ مدعا مقصد، مطلب۔ پیرہن لباس۔ دجالہ سرمہ کی لمبی لکیر۔ عیش وصال محبوب سے ملاقات کے مزے۔ نکلا، مصیبت، تکالیف۔

(۴۷)

سوزن مڑگاں پلوں کے زخم۔ کڈھب بے موقع۔ شکستہ پانہ سے حال میں ہونا۔ جلاٹا دوبارہ زندہ کرنا۔ مذکور جس کا ذکر کیا جائے۔ نہ جتنا منع کرنا، روکنا۔ ماسور بہتا ہوا زخم۔ رنجور بیمار، افسردہ۔ کسل: سستی، تھکاوٹ۔

(۴۸)

خاطر جمع، تسکین، اطمینان۔ سرشک آنسو۔ دیدار خولہ دیدار کے طالب۔ خاک ہونا تباہ و برباد ہونا۔

(۴۹)

آنکھیں مٹ جانا آنکھیں بند ہو جانا، مرنا "مر جانا"۔ دل خولہ غلط لوگوں کا پسندیدہ۔ درپے خون ہونا۔ قتل کرنے کو تیار ہونا۔ تغیر: تبدیلی۔ کدورت، رنجش، ہدائت، ڈھب: طور طریقے۔ طالع نصیب۔ مڑہ پلکیں۔ کشتہ: قتل کیا ہوا، مقتول۔ سئل، طغیانی، مرنا "بہت زیادہ رونے کی حالت"۔

(۸۱)

فقیرانہ فقیروں کی طرح۔ عہد وفا کرنا وعدہ پورا کرنا۔ مقدور قدرت، حیثیت۔ بے خود کرنا آپے میں نہ رہنے دینا۔ ہمیں پیشانی پر ستش کرنا عزت کرنا۔ گلشنِ گلزار کا پورا۔ غم دوستوں دوست حبیب کی مصیبتیں غم۔ درو بہراں جدائی کا دکھ۔ وصال ملاقات۔

(۸۲)

بسانِ بگل تڑپنے والے کی طرح۔ اخیرِ اُلفت محبت کا نتیجہ۔ تپیدِ دل دل کی تری و سرا۔ "عشق"۔ ہاتھ ملنا مسوں کا غصہ۔ رونا۔ مساعد مددگار، موافق۔ چپا ہونا تھکنا۔ نیم خوابی بے خوابی کی حالت۔ بے حجابی بے پردگی۔ شتابی جلدی، تیزی۔

(۸۳)

غمن کا صدفہ "مشتو" سونا۔ مرغ پاندہ۔ بے ڈول نامور۔ مرغانِ نفس قیدتے ہوئے پرندے۔ ہاتھ لٹکنا شک ہونا۔ ہر کام ہر قدم پر۔

(۸۴)

دل آزر وہ فتنیں، ناخوش۔ بد ہو۔ دبا خست کمزور۔ سپر کرنا خاص کرنا۔ نیچے چھوٹی کمر۔ حذر احتیاط۔ بچا۔ کوچہ و ہر محبوب کی۔ بھڑ گئے سرا۔ "بھڑا ہو گیا"۔ جبر کرنا جاری، عطا۔ سبج تعریف۔

(۸۵)

سودا عشق، محبت۔ ٹک، لے۔ بے رونقی باغ باغ کا حزن۔ صحر سا ہو گیا سرا۔ "اورین ہو گیا"۔ مال کش فریاد کرنے والا۔ تسامی سستی، غفلت۔ تغافل غفلت۔ چشمک نلکہ۔ تامل سوچ چار، قدر شک۔ ترسل روانہ کرنا۔ رساں کرنا۔

(۸۶)

اندرون میں اندرونی حصہ میں سرا۔ "عاشق سے دل میں"۔ دماغ کا سرا۔ "بہوش آیا"۔ گوشت فراغ فرصت کا یک لمحہ۔ تیرا تیرا کا، سیاہ۔ خیرا چکا ہوند۔ فحلت شرمندگی۔ قد و نبات شکر۔ شیرا مناس۔ و تیرا طور، طریقہ۔ صحرائے عاشقی سرا۔ "عشق کی مصیبتیں"۔ صحرِ مغال شرب پیچھے۔

(۸۷)

رنگ بے ثباتی کچے رنگ۔ خاکِ دال سرا۔ "دنیا"۔ صفا صفائی۔ جہد ماتا، پیشانی۔ سرگشتہ حیرن، پریشان۔ نقش

قدم بچاں، تقلید۔ سروروں سے ادا بارہمت۔ دہاں منہ۔ قضا کا معمار تقدیر بتا دے، مراد "خدا"۔ ترک
محبوب۔ سوانگ ادا، حوکہ۔ درپوزہ کرنا جھپٹنا، گلے داروں سے رہنے دینا۔ تربت قبر۔

(۸۹)

ستم کشتہ مصیبتوں کا مار سورا کسو وقت کسی وقت۔ پرچہ ابیات بہت سے شعرا۔ بحر بیاباں باتوں میں جا دینا۔
آب زدہ خاک گیلی مٹی۔ آشوب جہاں دنیا کا فتنہ، مراد "ممشوق"۔ دعویٰ وحشت، یوگی کا، عوں۔ احوال دل
خستہ مزاجوں۔ حالت۔ گنج خزانہ۔ گنج خرابہ برے، وندہ مراد "دن"۔ نہاں چھپا ہوا۔ خارا شکنی کرنا پتھر توڑنا۔
کپھوں نے کسی نے مٹی۔

(۹۰)

شعار طور، طریقہ۔ روزگار روزانہ معمول۔ غنایاں فرضی تائب پر مدہ۔ خندہ دندان نما مراد "ہنستا ہوا"۔ کافر
محبوب، ممشوق۔ گوہر تر کیا موتی، مراد "سحر"۔ سر جانا مار جانا۔ نیزہ بازان مڑا۔ نیزہ اٹھائی ہوئی پلکیں مراد "انتہائی
حو صورت نہیں"۔ نا کبھی سپاہی ایسا پانی جس کو نہ کسی مہارت نہ ہو۔ بخت کی برہمنگی، قسمت کا خراب ہونا۔

(۹۱)

کڑا بخت۔ تیغ ستم ظلم کرنے کی تلوار۔ کر جانا کڑ جانا۔ دل پتھر کرنا بے زنی برتا دے وہ ذلی مراد۔ آنسو کا تار
بندھنا زرد رنگ دینا۔ عیار چائے۔ سہل آسان۔ آزار کھینچنا ظلم و ستم کرنا۔ چتون نظریں۔ ضعف نزاری۔

(۹۲)

شب رفتہ گزری ہوئی رات۔ سگ یار محبوب کا کتا۔ آدم گری کرنا انسانیت شرافت سے پیش آنا۔ کشیدہ قتل
کرنے والا، قاتل۔ رفتہ کھویا ہوا۔ بے طاقتی نزاری۔ تپش سب، مراد "ممشوق"۔ نقش پا قدموں کے نشان۔ خون
ریزی قتل و غارت۔ آگاہ پانا حاصل ہونا، سمجھ میں آنا۔ فردا آنے کا۔ کل۔ پاس حاطہ خیال۔ شیون ماتم، آہ
وزاری۔ رفتگی ارواگی، نقصان۔ وحشت زدہ ڈرا ہوا۔

(۹۳)

مفت بلا وجہ۔ سنگسار کرنا پتھر مار کر ہلاک کر دینا۔ مغل ماتم مراد "بہت زیادہ"۔ دوزاری کرنا۔ شب بھر محبوب سے
جدائی کی رات۔ گل مہتاب چاند جیسا پھول، محبوب کی طرف اشارہ ہے۔ شکوفہ کھلنا انوکھی بات کہنا۔ تعب تکلیف۔
سندھ سنبھالنا ہوش سنبھالنا، جوان ہونا۔ بے دماغی مارک طبیعت، نازکی۔ تاب جفا و فاکر کرنے کی ہمت / طاقت۔
کوفت تکلیف۔ جاں بخشیاں مراد "محبوب کی مہربانیاں"۔ پیش تر اس سے قتل۔ جاں پہ لب مرنے کے قریب۔

روپوش ہو تھیل پہنچا ہوا۔

(۹۴)

نے نہ ہی۔ چاہو محبت پہر۔ دماغ ہوش۔ بہ شرط طلب نکلنے پر۔ کش پر اس پر مزید۔ یک نہیں۔ چتون کا
ڈھب طر اس کے دیکھنے کا نہ رہے خوب خوب صورت چہرہ۔

(۹۵)

ہمہ گیری و فریب محو۔ چو۔ ک اور منار بند کر پکار گیا ہے۔ سخن بات چیت۔ مرگ موت۔ ہنور بھی تک۔
آنسوؤں کا تار بہت زیادہ لے کر حیات۔ پری دار یہ فہم جس کو کسی سے عشق ہو جائے، مرد "مجنوں"۔ رہنما
ساحل۔ نطن سین و فہم۔ حقیقی تیرے پائے۔ صورت دیوار دیوار کی طرح بے حس و حرکت۔ زبون
تباہ حال۔ بے وقت مرگ۔ موت کا وقت۔

(۹۶)

دست دینا تمام پوری شے دینا۔ پوسی قدم چومنا۔ تقطیر۔ سرکن ہٹ جانا۔ ہر گز آنکھیں لگن محبت عشق ہونا۔
خواب مید۔ حجاب پر۔ گریہ شب رات۔ بے نوش شرب پینے والا۔ کتابی چہرہ نہایت خوبصورت چہرہ۔
سر کتاب کتاب کا خیال۔ خانماں خراب آوارہ، مجنوں۔

(۹۷)

فرط دور شرب سے چہرہ کا رنگ دھوا۔ درہمی بے رنگی۔ مانند جامے شرب سے پالے کی طرح۔ بے طرح بے
ترتیب۔ سرگرم خفاہر خفاہر۔ تعبیر کرنا صدمہ میں۔ سوچنے سے مرنا جان قرباں کرنا۔ ہوس خواہش، لالچ۔
دار پھانسی کا پھندا۔

(۹۸)

آنکھیں ڈبڈبانا زار و قطار رونا۔ جوں چشمہ چشمہ کی طرح۔ جسم تر رہنا روتے رہنا۔ پاس کرنا خط خیال کرنا۔ بے
ذم ٹپتے ہوئے۔ سرائے فانی فنا کا مقام۔ جائے باش خوش ہونے کی جگہ۔ مسافرانہ مسافروں کی طرح۔ پھوٹ
بہنا رونا، دکھنا کرنا۔ ہشیر ہوش مند۔ شمشیر کا دم تلوار کی دھار۔ دسواس خدشہ، شک و شبہ۔ جی سے گذرنا
مر جانا، جان دے دینا۔ ہم نشیں دوست احباب۔

(۹۹)

مائل مصروف، کھویا ہوا۔ سر لپا درو بہت زیادہ نمکین۔ گل چمن پھول توڑنے والا۔ خاک چھنونا ذلیل و خوار کرنا۔

چمن پرورد باغ کا پالا ہوا۔ بساں گرد باد ہوا کے پھرنی طرن۔ تجرود پیدا ہے۔ قلم سہ طبع دیدہ کیا ہوا۔ سر گرم تو
 مرد ٹھنڈی آہیں بھرا۔ تیغ ستم ظلم کی کور۔ ہوسو ہو جو بھی ہو۔ اشک باری تنو بہنا۔ تاکہ کہان تک۔ پیش
 سحاب بادل کے سامنے۔ دیدہ تر روتی ہوئی آنکھیں۔ بازو نعم تار و غم۔ فضولی و غور۔

(۱۰۰)

صاحبی ٹھنڈے ہاتھ۔ خواری دست۔ قصد ادا۔ وبال پریشانی، مصیبت۔ مطرب گانے والا۔ وجد کی حالت۔
 خودی کی حالت۔ پیرا ہن صمد چاک پھٹے ہوئے کپڑے۔ لباس۔ خوں شدن قتل کیا ہوا۔ جسٹیش لب سو نون کا
 ہتھکڑیاں۔ تردد غور، فکر۔ آدم تیں حصہ ت آرمیک۔

(۱۰۱)

شوخی مراد "محبوب"۔ رنج و تعب کھینچا درد غم برداشت کرنا۔ کب تیں تک تک۔ مدعی معرفت پیچوں کا
 دعویٰ رتنے دلی۔ حلق ایسا جہن۔ خوش پسر خوبصورت لڑکے۔ بیدار گر خام۔ تنگ درسا۔ دونوں درسا
 "دونوں آنکھیں"۔ سائنسہ مہذب۔ پروانہ نمطہ پرو نون ن طرن۔ طار قدسی پاک پرندے۔ زیر فلک آسمان
 نیچے۔ موندنا ہے مراد "مار ہے"۔ زہار ہرگز ابھی نہیں۔

(۱۰۲)

تہہ حقیقت۔ مطلق بالکل بھی۔ دیدہ تر روتے ہوئے۔ آشفۃ سر دیو۔ محبوب، عاشق۔ نوسفر وہ شخص جس نے یا
 نیا سفر اختیار کیا ہو۔ ناچار تخرکار۔ خاک کے برابر ہونا رسو مہنام ہونا۔ خار کانٹے۔ ٹکڑا لڑائی جھگڑا۔ تار سبھ
 تسبیح کا دھاگہ۔ زمار وہ دھاگہ جو ہندو اپنے گلے اور بغل کے درمیان باندھتے ہیں۔

(۱۰۳)

خاطر بادیہ صحرا کا خیال۔ پرآگندہ مزاج پریشان حال۔ ثانی دوسرے۔ بوچھاڑ کا مینہ بہت تیز بارش۔ اشک فشان
 آنسوؤں کا بہنا۔ سحر بیانی جادو اثر انداز گفتگو۔ بھانا اچھا لگنا۔ غرور خوبی خوبصورتی کا غرور۔ پہ لیکن۔ برگ پتی۔
 رکھک بہار مراد "محبوب"۔ سرگذشت آپ جی۔ اندوہ درد، غم۔ مرغی درد و غم سے بھرپور شاعری۔ آبلے
 پھوڑے۔ حیف صمد حیف بہت زیادہ افسوس۔ غفلت شرمندگی۔ تہمت: جھوٹا الزام۔

(۱۰۴)

لوبح سینہ پر۔ مراد "سینہ پر"۔ خطی تحریری۔ خشکی زخمی ہونا۔ دل شکستہ ٹوٹنے ہوئے / زخمی دل والا۔ اسی بابت
 اسی وجہ سے۔ آنکھیں موندنا آنکھیں بند کر لینا، مہرجانا۔ دیدہ نظارہ۔ کلبہ اڑاں غموں کا گہرا، تم کدہ۔ لت

۱۰۳۔ وحشت ڈر، خوف۔ شاد و خوش طالع خوش قسمت۔ کلفت تکلیف۔ آپہنگی خود ہی۔ کعب دست ہاتھ کی پتیلی۔ راحت سکون، اطمینان۔ عاجز ترین خلق عالم دنیا کا سب سے مجبور شخص۔ ولے لیکس، مگر۔ گوش زد سنی ہوئی بات۔ بیماری جانکاہ دویاری جس سے موت واقع ہو جائے، مراد "عشق"۔

(۱۰۵)

رخصت بات۔ نقش شکل و صورت۔ نقاش تصویریں بنانے والا۔ سہل آسان۔ چاند سارا لگ گیا مراد "چاند کی ساری خوبصورتی میں شامل کریں"۔ نیم رخ صورت آدمی تصویر مکمل ہونا۔ کسو کو کسی کو۔ بے سرو پا بے معنی محض۔ مطب گانا گانے والا، گلوکار۔ سب کے تئیں سب کو۔ رفتگی وجد کی حالت۔ مطلع جاں سوز تکلیف دہ خبر۔ رخ مہتابی چاند جیسے چرو۔ ہوائی چھٹنا ہوش میں نہ رہنا، بے حواس ہونا۔ گوہر نایاب قیمتی کمیاب سوتی۔

(۱۰۶)

غم دار میاں می۔ اوباش بد معاشرہ۔ تصنع دکھاو، فریب۔ لب لعل ہیاں محبوب کے سرخ ہونٹ۔ قصید حرم خند کعبہ جانے کا ارادہ۔ جرس قاتل میں جتنے دلی وہ گھنٹی جو آگے بڑھنے کا اشارہ دیتی ہے۔ طرز سخن شاعری کا انداز۔ مہر چاند اور سورج۔ چشم نمائی، جھڑکی، ملامت۔

(۱۰۷)

جاں بہ لب مرنے کے قریب۔ دوری ہیاں محبوب سے دوری / جدائی۔ طائر پرندے۔ جی اچٹ جانا دل بھر جانا۔ خاشاک آشیاں گھر کے تنکے۔ دہاں منہ۔ شست و شو نہانا، دھونا، تیار ہونا۔ جان سے ہاتھ دھونا مراد "عاشق ہو جانا"۔

(۱۰۸)

آزار تکلیف، غم۔ دل فروز دل جلانے والا۔ سرخکب خونخوئی خون کے آنسو۔ گداز نرم و ملائم۔ جراحت آسا زخموں کی طرح۔ بستر بات کا پھیلاؤ تفصیل۔ دے دو۔ خورشید رو سورج کی مانند روشن چہرے والا۔ پورب مشرق۔ پچھتم مغرب۔

(۱۰۹)

بے دماغی کم عقلی۔ جہیں سے جہیں جانا غم ختم ہونا۔ قصد ارادہ۔ عدم نیستی، ناپیدی۔ مسافت فاصلہ۔ بعید دور۔ دل کا ماتم دل کے درد و غم۔ خوش نشینی شادیابی۔ مڑگاں غم مراد "روتے ہوئے"۔ نگلیں سے پتھر کی طرح۔ نامحرم با واقف۔ نوبت نفاذ۔ پلیمٹھن لکھنا بہت زخمی ہونا۔ ٹکی لگانا فائدہ حاصل کرنا۔

(۱۱۰)

ہر گام - قدم - عرق شرم آتا شہدگی کا حس ہوتا - جائے غیرت میرت کی جگہ - خاکدان جہاں - یوں مٹی،
میرت - نہ - نہ - شہنشاہ بندگی چمن مانگی نہیں وہ بڑھنے سے روک دیتا - سنگ پتھر - دل شکن دل توڑتا ہے -
مدقبہاں - نہ - پیراں - گے گے کبھی - کشتہ عشق - عشق میں تر تار - غریب پرانی -

(۱۱۱)

طرح بیہ - گردوں - تار - بے ذوق - چشک نظریں - انجم ستر - شرور یزی شمعے نہیں - جیتی
گزی زندہ رکور - نقل عشق محبت کا ختم ہوا - متصل مسلسل - گزی سخت - افراط کثرت - ریاتی -

(۱۱۲)

منعکس دیدہ تر - سواں - کس قبول کرنے والی - دیدنی - کھینچے قابل - شنگلی نوٹ پھوٹ - حل قہقہہ -
بات بنانا - نہ دینا - بے ستوں اس پہڑ کا نام جس کا توڑ کر فہا - شیریں بی خاطر - دھڑکی نہ لگا چاہی - کوہ کن
مرا "فہا" - "ماز خود نمائی حسن کا غور - موتی مراد" - زندہ جاوید ہمیشہ رہا ہے وہ - رفتہ پار محبوب
(حسن) میں صویا ہو - جب آئی ہے مرا "جب عشق ہو ہے" -

(۱۱۳)

گل کاری چوں کھیرنا، مرا "خون ہی خون ہو جانا" - ناقصی - انتقام - دو چار ہونا - آمنہ من ہونا - عاری ہونا -
آنا - بیماری ہونا - روئے گنا -

(۱۱۴)

قیس علی کا عاشق - طفلان بچے - کم س - سودا عشق - محبت - ٹھسک - اندر - غرور - قیامت برپا کرنا - فہا -
کرنا - انشا و کتاب جس میں خط و کتاب کے قواعد درج ہوتے ہیں، مرا "چہرہ" - ذی شعور - عقلمند -

(۱۱۵)

خون ناب خون کے آنسو رہا - درنایاب - قیمتی موتی - خرقہ کلاہ - درویشوں کا لباس - بھادوں - برسات کا مینہ -
شیون آواز آری - تدبیر علاج - تقصیر غلطی - گناہ - بادِ سحر صبح کی ہوا -

(۱۱۶)

شور آور مشہور - پیر بوڑھا - سرگشتہ حیران و پریشان - بزدل کوچہ - گلی - یاس ناامیدی - طلب جستجو - تلاش -
آپ میں آنا ہوش میں آنا - سانچہ سویرے - سب سویرے - درون سینہ سینے کے اندر - زہار کبھی نہیں - ہرگز -

پائے نگار محبوب کے حسین پاؤں۔ آلودہ گندے۔

(۸)

جراحۂ رخم۔ صیدِ حرم۔ حرم کا وہ جانور جسے شکار کیا گیا ہو، مراد "عاشق"۔ لوہو پینا سخت تکلیف بخانا۔ رنجیر قید۔
ہوس نکال کر حسرت پوری کرنا۔ وحشت، یوگی۔ نامح فحشیت کرنے والا۔ ضعف کمزوری۔ بارے اغرض،
خبر کار۔

(۱۱۹)

خوش آنا، سن آنا۔ دلوں کا۔ خرابہ، ایراد۔ پوشیدہ چھپا ہوا۔ بھرم دھوکہ، راز۔ دم بہ خود تیرا و پریشان۔
وہم، شبہ۔ زکس مست مراد "مست کر دینے والی"۔

(۲۰)

مذہب جوئی، مانیہ۔ جنبش، حرکت، اشارہ۔ گاد گاہے کسی بھی۔ ترک محبوب۔ جس سے قافلے کی گھنٹی کی طرح۔
چاکہ بند، مقام۔ نازاں مراد "محبوب"۔ غلطانی بھرا ہوا۔ اشک، آنسو۔

(۱۴۱)

بات بن نامات حاصل۔ چرخ زن پر نے کھوئے، مدام ہمیشہ۔ دن تمام ہونا دن داخل جانا۔ باد ہوا۔
سودائی محسوس۔ تردد، فکر، مشقت۔ خود سری ضد۔ خود ستائی اپنی تعریف آپ کرنا۔ خود رائی تکبر، ضد۔
جہیں سائی کرنا، تقدیر گزنا۔ مشقت، خاک، مٹی بھر خاک، مراد "انسان"۔ کبریا شان و شوکت، افواہ، تجاہل، نا سمجھی، کم
عقل۔ تغافل، غفلت، پروائی۔ تسامح سستی۔ توکل بھروسہ۔ تاب لانا ہمت کرنا، برداشت کرنا۔ غل کرنا شور
کرنا۔ سوزوروں کا درد، مراد "عشق"۔ گل کرنا مراد "زخمی زخمی کرنا"۔ توسل سفارش، وسیلہ۔ قائل کرنا
سوچ بچار کرنا۔

(۲۲)

جی مارنا تکلیف دینا۔ تحفہ یہاں مراد "رقیب" ہے۔ ساختہ تیار کیا، بنایا ہوا۔ مدھ شراب۔ جیب دریدہ پہن ہوا
گریباں۔ رفتہ عشق کھویا ہوا عشق۔ کس کے تئیں کس کو۔ قلوب کا مقلب دلوں کو پھیرنے والا۔ عبث بے کار۔

(۱۴۳)

حرف و سخن بات چیت، گفتگو۔ درا قافلے کی گھنٹی۔ قافلہ ساں قافلے کی طرح۔ سینہ نگار زخمی سینہ، مراد "عشق
میں رُفتار"۔ گوش زد سنی ہوئی بات۔ ندامت کھینچنا شرمندگی بخانا۔ خام طبع بے وقوف، احمق۔ وار اسارا نفع

نقصان۔

(۱۲۴)

داد عشق عشق کا۔ صاف۔ دیوان کرنا عدل، انصاف کرنا۔ آتش خوش آتش دلی مالت و، یعنی "بہت طہر۔
عہدہ پر آمد ہونا فرض ادا کرنا، وعدہ پورا کرنا۔ ہم سہیں میں۔ طہور پرندے۔ نچی جہیں سے رہتا ہے۔ وصال
خوبان محبوب سے ملاقات۔ شیریں لبی میٹھی میٹھی باتیں (محبوب کی)۔

(۱۲۵)

رہک بہار مر۔ "محبوب"۔ صعوبت مصیبت۔ پات پتے۔ عہد بادہ گساراں شراب پینے کا زمانہ۔ کار کار گزراں
چمک زمر نے اپنے دنگ، عاشق۔ عشق لالہ عذراں سرخ چہرے والے حسین محبوب سے عشق کرتا۔

(۱۲۶)

تشت پریشانی، گھبراہٹ۔ پشت پا پادوں کا پیچھا۔ ناقہ اونٹنی۔ دور دور دل کا محسوس، مر۔ "عشق"۔ سورن
محبت محبت کا درد۔ محو ہونا ختم ہونا۔ چتون نظر۔ ترک مروت لحاظ نہ رہنا۔ کہنہ رباط پڑنے جوڑ (بندیوں سے)۔
پیری بڑھاپا۔ رقص کناں ناچتے ہوئے (جوڑوں میں درداور بڑھاپے کے باعث صحیح طور پر چل سکا)۔

(۱۲۷)

صنعت گریاں رونا پینا۔ دل کی لگی محبت، عشق۔ آب و خورش کھانا پینا۔ خوش آنا اچھا لگنا۔ مہبوت جہان۔ گم
گشت کھویا بھگا ہوا۔ اشک آنسو۔ جی سے ہاتھ اٹھانا مراد "مر جانا"۔ ضعف کمزوری، بڑھاپا۔ آنکھ لگنا عشق ہونا۔
مہتابی: چلا۔

(۱۲۸)

راحت آرام، سکون۔ ولوی لیلیٰ میں مراد "محبوب کی گلی میں"۔ مہر محبت۔ متاع گراں قیمت بہت قیمتی شے۔
ہربانی ہر جانی، بے وفا۔ رنج اٹھانا تکلیف برداشت کرنا۔ کھینچا صبر کرنے والا۔ آگے مراد "عشق کرنے سے
پہلے"۔ ایک ہمیں میں ایک لمحہ میں۔

(۱۲۹)

طریق طور طریقے۔ غزال ہرن۔ وحشت کرنا دور بھاگنا۔ صورت گر تصویر بنانے والا، خدا۔ طول کھینچنا دیر
لگانا۔ بستار کرنا: بات کو بڑھا کر کرنا۔ لب جو: ندی کے کنارے۔ خار کاٹنا۔ تدارک بندوبست۔ کل آرام، سکون۔
بے کل: بے آرام۔ ہجر ال: جدائی۔

(۱۳۱)

خشم و خشونت: غصہ، سختی۔ سردست: ابھی، فوراً، سوا: گرد و نواح۔ غنیمت: قابل قدر۔ جست و جو: جستجو، تلاش۔

(۱۳۲)

نخل ماتم: مراد "بہت زیادہ دکھ افسوس"۔ شکوفہ کھلنا: انوکھی بات ہونا، فتنہ کھڑا ہونا۔ سیم تن: حسین و جمیل جسم والا۔ نمک بند: مراد "دو زخم جس میں نمک بھر دیا گیا ہو"۔ سلونا: نکلیں۔ صحبت بگڑنا: دوستی ختم ہونا۔ کئے: ساتھ۔ حرف: سخن: سخت الفاظ۔

(۱۳۳)

ستم کش: ظلم کرنے والا۔ تدارک: بروک تمام۔ گل برگ: مراد "پھول کی پتی جیسا حسین محبوب"۔ باؤ: ہوا۔ کفک: ہتھیلی۔ پامالی: پاؤں سے روندنا، بربادی۔ خوں بست: خون میں جھی ہوئی۔ آدمی روش: انسانی طور طریقے والے۔ او جھڑ: ایران۔ وہ: گاؤں، دیہات۔ نگر: بھاگتے ہوئے۔

(۱۳۴)

بنائے صبح ہستی: مراد "زندگی کے چند دن"۔ زر خواہاں: دولت کے طالب۔ رخصت: اجازت۔ منت: احسان۔ کاوش: کوشش۔

(۱۳۵)

تیغ و تیر: تلوار و کھنڈی۔ کشندہ: قاتل۔ کلفت: تازہ۔ شاہان سلف: بزرگوں کی شان و شوکت۔ اسکندر: عراق کا بادشاہ (اسکندر اعظم)۔ دارا: ایران کا ایک بادشاہ۔ چشم مشتاق: دید کی خواہش مند آنکھ۔ معطر: خوشبودار۔ عنبر: ایک خوشبو۔ ظالم: تیزی۔ آشوب زباں: زبان کا فتنہ فساد۔ صید: شکار۔ زیاں: نقصان۔ دارا: قاتل۔ بچت۔

(۱۳۶)

انبوہ: بھیڑ، ہجوم۔ پرافروختہ: سرخ۔ نوکل: نیا پھول، مراد "محبوب"۔ دشتی: جنگلی۔ طیر: پرندہ۔ بحر حسن: بہت زیادہ حسین۔ اوج و موج: خوشحالی۔ بوجہ یار: محبوب کے دیدار میں مصروف۔ محمل: کجاوہ۔ ناقہ: اونٹنی۔

(۱۳۷)

ربخ پر نور: روشن اور حسین چہرہ۔ شتابی: فوراً، تیزی سے۔ حضور: سامنا۔ ستیاں: پاک دامن عورت، وفادار۔ بے بہرہ: محروم۔ بے صرفہ: بے احتیاطی سے۔ شعور: سمجھ، سوچ۔ شمع حط: شمع کی طرح۔ درگیر: بوڑھا۔

(۱۳۸)

سیدِ مصلح: کالے دانے کی طرح۔ نظمِ کل: مکمل انتظام (کائنات کا انتظام)۔ باطن: چھپی ہوئی شے۔ عالمِ بالا: آخرت۔
دائرِ سائر: جاری، نافذ۔ متعریف: استعمال میں۔ پیدا: ظاہر۔ لہ: دریا، بمنور۔ طوفانِ زل: طوفان اٹھانے والا۔ اعظم:
بہت بڑا۔

(۱۳۹)

ہنگامہ آرا: ہنگامہ کرنے والا۔ جسمِ بصیرت: شعور کی آکھ۔ واہونا: کھانا۔ معنی: حقیقت، اصل۔ کشادہ: وسیع، کھلا۔
(۱۴۰)

زیست کرنا: زندگی گزارنا۔ ہجر: جدائی۔ ڈول لگانا: طریقہ اختیار کرنا۔ ڈھب پر آنا: قابو میں آنا۔ پردہ غیب: عالمِ
باطن۔ نقاشاں: چہرے بنانے والا، خدا۔ پیش از صبح: صبح سے پہلے۔
(۱۴۱)

تہنتر: تاز و داد، غرور۔ مرزائی: غرور، تکبر۔ ہجر اں کشتہ: محبوب کی جدائی کا مارا ہوا۔ بود و نبود: ہونا اور نہ ہونا۔ فعل:
جوتے۔

(۱۴۲)

ابیات: بیت کی جمع، اشعار۔ ساختہ: بنایا ہوا۔ گوہر گوش: مراد "کان"۔ چار: علاج۔ اسرار: سائنات۔
(۱۴۳)

رخنے: درازیں۔ تھے خون: خون کا پیاسا۔ تخی کش: تکلیفیں اٹھانے والا۔ آبِ تنق: تلواری کی تیزی۔ گوارہ: قابل
برداشت۔ فیوری: غیرت۔ اور: طرف۔ چراغِ صبح: آخری وقت۔
(۱۴۴)

نومیدانہ: ناامیدی کی حالت۔ ودای: آخری وقت، رخصت۔ رنج کشیدہ: دکھ / تکلیف اٹھانے والا۔ بے اثری: بے
قائدہ۔ رعنائی: خوبصورتی، دل کشی۔ گرفتاری: مراد "محبت میں گرفتار"۔ دانہ اشک: مراد "آنسو"۔ روشِ جہنم: جہنم
کی طرح۔ بھی: تازگی، سرخی۔ زخمِ کاری: کھرا زخم۔
(۱۴۵)

سعی: کوشش۔ گفت و شنود: سننا سنانا۔ درودنہ: اندر چھپے ہوئے۔ نگاہ: محبوب۔ بے کراں: بہت وسیع۔ سراپ:
دھوکا۔ پیاں کار: آخر کار۔ توقف کرنا: ٹھہرنا۔ بنیاد۔

(۱۳۶)

شکستہ دل: ٹوٹا ہوا دل۔ منزل کرنا: رکنا، ٹھہرنا۔ مہوش: چاند کی طرح حسین۔ بد اختر: بد نصیب۔ بتر: خراب۔ بیمار
جل: موت کے قریب۔ "عاشق"۔ دل پتھر کرنا: سخت دل ہونا۔ معیشت: گزر بسر۔ خوگر: عادی۔ آہ عالم سوز: دکھ
میں نکلنے والی آہ۔ خاکستر: مٹی کی طرح کا۔

(۱۳۷)

آزار دیدہ: دکھی۔ مردم: انسان۔ الفت گزیدہ: محبت کا لہر اہوا، تکام عاشق۔ کلفت کشیدہ: دکھ اٹھانے والا۔ دم بخود:
حیران، پریشان۔ آفت رسیدہ: مصیبت میں مبتلا۔ آزرده: ناراض، غمگین۔ خاطر کبیدہ: دکھی۔ لہو مائل: خون کی
طرح۔ محبت نادیدہ: نا سمجھ۔ کشیدہ: رنجیدہ۔ آب زندگی: وہ پانی جسے پی کر موت نہیں آتی۔ آرمیدہ: مطمئن،
پر سکون۔ دست بستہ: ہاتھ باندھے ہوئے، عاجزی کے ساتھ۔ سبکی تن: انتہائی حسین جسم والا۔ زر خرید: خرید ہوا۔

(۱۳۸)

نہال خواہش: خواہش کا پید ہونا۔ گرسنہ چشم: کنجوس۔ وصول مطلب: مقصد پورا ہونا۔

(۱۳۹)

گریہ: آنسو۔ ضعف: کمزوری۔ شتاب: اچانک، فوراً، اضطراب: مجبوری۔ صدر: سینہ۔ شعار: طور طریقہ۔ گیسو: سر
کے بال۔ لیل و نہار: رات دن، (یہاں محبوب کی زلفوں کو رات اور رخصت کو دن کہا گیا ہے)۔

قابل مطالعہ کتابیں۔۔۔۔۔

اکبر الہ آبادی

میر تقی میر

نور الدین جہانگیر بادشاہ

ظہیر الدین بابر

جوش ملیح آبادی

انجم بہار شمس

بشارت علی خان فروغ

عبدالرحیم دانش امدادی

عبدالرحمن جامی

سید بدر الدین سرہندی

ابراہیم عمادی ندوی

خواجہ الطاف حسین حالی

خواجہ الطاف حسین حالی

علامہ اقبال

ساحر لدھیانوی

♦ کلیات اکبر

♦ انتخاب کلیات میر

♦ تزک جہانگیری

♦ تزک بابری

♦ یادوں کی برات

♦ سائبان (ناول)

♦ وفیات مشاہیر اردو

♦ تصوف عصر جدید میں

♦ نفحات الانس

♦ حضرات القدس

♦ مسلمان سائنس دان اور انکی خدمات

♦ مسدس حالی مع فرہنگ

♦ مسدس حالی (ہندی)

♦ کلیات اقبال (ہندی)

♦ کلیات ساحر لدھیانوی (ہندی)

دانش پبلشنگ کمپنی